

التفسیر اہل علم کی نظر میں

جلس ڈاکٹر فدا محمد خان

سنیٹر جج فیڈرل شریعت کورٹ (اسلام آباد)

مکرمی و محترمی الاسلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

سہ ماہی رسالہ التفسیر کا شمار نمبر ۲ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۵ء) ملا جگہ کیا۔ اور مختلف موضوعات پر دیئے گئے مضامین کو پالا ستیاب پڑھنے کا موقع ملا۔ شاہد اللہ بہت عمدہ کوشش ہے۔ جس میں ممتاز محققین نے علمی اور تحقیقی مواد مرتب فرمایا ہے۔ کئی دیگر رسالوں کے برعکس یہ موضوعات محض نظریاتی تقنین طبع کی بجائے زیادہ تر عملی اہمیت کے حامل ہیں۔ جو اس رسالے کی افادیت کی ایک اچھی امتیازی خصوصیت ہے۔ اس نوعیت کے مباحث دور حاضر کی ضرورت ہیں میرا اعزاز ہے کہ یہ تحقیق رسالہ علمی لحاظ سے ایک مستتر مقام حاصل کرے گا اور مختلف موضوعات پر اہل علم کی تسکین، رہنمائی اور فکری ارتقاء کا باعث بنے گا۔ میری دعا ہے کہ اس کا یہ معیار بہتر سے بہتر شکل اختیار کا جائے۔ اور مدیر اعلیٰ ڈاکٹر حافظ محمد فکیل اوج کی ان کا دوشوں کو ملی احیاء کے لیے کی جانے والی کوششوں میں مؤثر کردار ادا کرنے کو توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دعا گو

فدا محمد خان

(جلس ڈاکٹر فدا محمد خان)

☆☆☆☆

یخفف عذابہم من عذابہا کذلک نجزی کل کفورہ (فاطر ۳۶)

اور جنہوں نے فکر کیا۔ ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ کچھ جہنم کا عذاب ان سے کم کیا جائے گا۔ ہم ہر گھڑے کو یونہی بدل دیا کرتے ہیں۔

ان دونوں آیات میں بھی عذاب میں کمی نہ ہونے کا مطلب، عذاب میں تسلسل اور تواتر ہے۔ عذاب میں تخفیف نہ ہونے کا مفہوم قرآنی آیات میں اتنی وضاحت اور سراحت کے ساتھ آیا ہے کہ اس باب میں کسی بھی قسم کا مغالطہ لاحق نہیں ہو سکتا۔

میں نے اس موضوع سے متعلق قرآن مجید میں مذکور تمام آیات آپ کے سامنے رکھ دی ہیں۔ امید ہے آپ میرے جواب سے مطمئن ہوں گے۔

☆☆☆☆

علامہ اقبالؒ نے فرمایا

ایک مدت سے ہم یہ سن رہے ہیں کہ قرآن کامل کتاب ہے۔ اور خود اپنے کمال کا مدعی ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے کمال کو عملی طور پر ثابت کیا جائے۔ سیادت انسانی کے لیے تمام ضروری قواعد اس میں موجود ہیں۔ اور اس میں فلاں فلاں آیات فلاں قواعد کا استخراج ہوتا ہے۔ نیز جو قواعد عبادات یا معاملات سے متعلق (بالخصوص مؤخر الذکر سے متعلق) دیگر اقوام میں اس وقت مروج ہیں ان پر قرآنی نقطہ نگاہ سے تنقید کی جائے اور دکھایا جائے کہ وہ بالکل ناقص ہیں اور ان پر عمل کرنے سے نوع انسانی بھی سیادت سے بہرہ اندوز نہیں ہو سکتی۔

میرا یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس وقت قرآنی نقطہ نگاہ سے زمانہ حال کے ”جورس پروڈس“ پر ایک تنقیدی نگاہ ڈال کر احکام قرآنیہ کی ابدیت کو ثابت کرے گا وہی اسلام کا ”مجدد“ ہوگا۔ اور نئی نوع انسان کا سب سے بڑا خادم بھی وہی شخص ہوگا۔

۱۲ ستمبر ۱۹۲۵ء علامہ اقبالؒ کے ایک خط سے اقتباس